مطبوعات

اصولِ دعوتِ اسلام

مؤلفہ: مولانا محمد طیب صاحب قاسمی، مہتمم دارالعلوم دیوبند (انڈیا)
شائع کردہ: ادارۂ دعوت الحق، غریب خانہ، گوشہ محل روڈ۔ حیدر آباد دکن۔

قیمت: ایک روپیہ دو آنہ۔ جلد معمولی۔

فاضل مؤلف کے دینی علم و فضل سے کون متعارف نہ ہوگا۔ موصوف کا یہ رسالہ تبلیغ کی حقیقت اور اس کے مقتضیات اور اس کی حکمت پر خاصی روشنی ڈالتا ہے۔ بحث اپنے تمام ضروری پہلوؤں کے ساتھ بہت سے عنوانات کے تحت مرتب کی گئی ہے۔ کتاب کے فکری پس منظر میں مولانا محمد الیاس مرحوم کی تبلیغی تحریک کارفرما ہے۔

مبلغ کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس کا کلام تعریض و تلمیح سے پاک ہو (صفحہ ۵) اور بطورِ دلیل یہ حدیث نقل کی گئی ہے کہ "بشرا ولا تنفرا و یسرا ولا تعسرا و تطاوعا ولا تختلفا"۔ مگر کیا فرماتے ہیں مولانا اس بارے میں کہ مبلغ کو تکفیر کے اختیارات کس حد تک حاصل ہیں؟ یہ چیز تو "ولا تنفرا" کی تعریف میں آتی کی نہیں ناں!

مولانائے محترم نے صاف گوئی سے کام لے کر یہ حقیقت فاش کر دی ہے کہ "آج کی مسلم دولتوں کا ملکی نظام نہ صرف یہی کہ ترویج اسلام کا معین نہیں بلکہ اس کی راہ میں ایک مستقل رکاوٹ اور تبلیغ حق کے لئے ایک محکم سنگِ راہ ثابت ہو رہا ہے"۔ لیکن اس رکاوٹ کو ہٹانے میں کتنے "مبلغین" حصہ ادا کر رہے ہیں اور جو اس کام میں لگے ہیں ان کے ساتھ مستند "اربابِ دعوت و اصلاح" کا سلوک کیا ہے؟

بہرحال رسالہ بڑا قابلِ قدر ہے۔

سیلانِ زمین

مؤلفہ: شیخ عبدالملک صاحب کرنال شاپ، انارکلی، لاہور۔
شائع کردہ: گوشۂ ادب لاہور